خطبہ جمعۃ المبارک لباس

قرآن وحدیث کی روشنی میں

ترتیب حافظ عرفان سلیم

امام وخطیب مسجد گلزار جنت 118/9L جناح آبادی اڈا کمیر ساہیوال

درس نظامی جامعہ فریدیہ ساہیوال

ایسے مزید بیان لینے کے لیے رابطہ فرمائیں 0312،0300،6274430

یوٹیوب چینل مسائل کا حل قصے کہانیوں میں نہیں قرآن وحدیث میں ہے

القرآن

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۔ الاعراف 31

اے اولاد آدم ہر مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنی زیب وزینت اپناؤ (لباس پہنو) اور کھاؤ اور پیو اور اسراف نہ کرو اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ
خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ۔ الاعراف 26

اے آدم (علیہ السلام) کی اولاد ہم نے تمہارے لیے لباس پیدا کیا جو تمہاری شرم گاہوں کو بھی چھپاتا ہے اور موجب زینت بھی ہے اور تقوے کا لباس یہ اس سے بڑھ کر ہے یہ اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ یاد رکھیں۔

احادیث مبارکہ

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کھاؤ اور پیو اور پہنو اور خیرات کرو لیکن اسراف نہ کرو اور نہ تکبر کرو اور حضرت ابن عباس نے کہا جو تیرا جی چاہے (بشرطیکہ حلال ہو) کھاؤ اور جو تیرا جی چاہے (مباح کپڑوں میں سے) پہن مگر دو باتوں سے ضرور بچو اسراف اور تکبر سے۔ بخاری 5783

نبی کریم ﷺ نے فرمایا بنی اسرائیل کے ایک شخص ایک جوڑا پہن کر تکبر و غرور میں سرمست سر کے بالوں میں کنگھی کئے ہوئے اکڑ کر جا رہا تھا کہ اللہ تعالی نے اسے امین میں دھنسا دیا اب وہ قیامت تک اس میں تڑپتا رہے گا یا دھنستا رہے گا۔ البخاری 5789

ہر رنگ کا لباس جائز ہے مگر سفید لباس کو ترجیح دے

آپ ﷺ نے فرمایا سفید لباس پہنو یہ انتائی پاک اور خوشگوار ہوتا ہے اور اسی میں اپنے مردوں

کو کفناؤ۔ جامع ترمذی 2810

براابن عازب بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ درمیانے قد کے مالک تھے اور آپ ﷺ کو سرخ جوڑے میں دیکھا ہے میں اس سے پہلے ویسا حسین نہیں دیکھا۔ بخاری 5848

اور آپ ﷺ نے سبز رنگ کا لباس بھی زیب تن کیا ہے۔ سنن ابی داؤد 4065

بلیک رنگ کی پگڑی اپ ﷺ نے استعمال کی ہے۔ صحیح مسلم 1358

ریشمی کپڑا اور سونا مردوں کے لیے اور عورتوں کے لیے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انھوں نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس گھر سے باہر تشریف لائے۔ آپ ﷺ کے ایک ہاتھ میں ریشمی کپڑا تھا اور دوسرے ہاتھ میں سونا آپ ﷺ نے فرمایا یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام اور ان کی عورتوں کے لیے حلال ہیں۔ سنن ابن ماجہ 3597

آپ ﷺ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اتار کر پھینک دی اور فرمایا تم میں سے ایک جہنم کے انگارے کا ارادہ کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے آپ ﷺ کے چلے جانے کے بعد لوگوں نے کہا یہ انگوٹھی اٹھالو اور اس سے کوئی اور فائدہ حاصل کرلو اس

شخص نے جواب دیا نہیں اللہ کی قسم میں اسے نہیں اٹھاؤں گا کیونکہ اسے رسول اللہ ﷺ نے پھینکا ہے۔ صحیح مسلم 2090

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کے آخری زمانے کے لوگ کجاووں کی طرح زینوں پر سوار ہوں گے وہ مساجد کے دروازوں پر اتریں گے ان کی عورتیں لباس پہننے کے باوجود بے لباس ہونگی (یعنی یا لباس باریک اتنا ہوگا کی جسم نظر آئے یا جسم کے ساتھ چپکا ہوا اتنا ہوا گا کی جسم کی بناوٹ نظر ائے) فرمایا ایسی عورتیں ملعون ہیں ان پر لعنت کرنا، اگر تمہارے بعد کوئی ایسی امت ہوتی تو تمہاری عورتیں اس کی خدمت کرتیں جیسا کہ تم سے پہلے والی امتوں کی عورتوں نے تمہاری خدمت کی۔ مسند احمد 12871

ایسا کپڑا جس پر جاندا کی تصویر بنی ہوئی ہو۔

حضرت عائشہ نے ایک گدا خریدا جس پر مورتیں بنی ہوئی تھیں آپ ﷺ کی نظر جوں پڑی اس پر تو آپ ﷺ دروازے پر ہی کھڑے ہوگئے اندر داخل نہیں ہوئے حضرت عائشہ جب ناپسندیدگی کے آثار دیکھے تو عرض کیا یا رسوال للہ ﷺ میں توبہ کرتی ہوں آپ نے فرمایا یہ گد کیسا ہے عرض کیا میں آپکے لیے خریدا ہے تا کہ آپ اس پر ٹیک لگا سکیں آپ ﷺ نے فرمایا لیکن مورتیں بنانے والے قیامت کے دن عذاب میں ہوں گے اور اس دن ان سے کہا جائے گا

تم لوگوں نے جس چیز کو بنایا اس کو زندہ کرو اور فرمایا جس گھر میں مورت ہو رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ بخاری 2105

فیشن

وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا۔ الاحزاب 33

اور اپنے گھروں میں قرار سے رہو اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ کا اظہار نہ کرو اور نماز ادا کرتی رہو اور زکوۃ دیتی رہو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت گزاری کرو اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والیو تم سے وہ گندگی دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے۔

روایت ہے حضرت ابو سعید خدری سے فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں سے ستر ہزار آدمی دجال کی پیروی کریں گے جن پر نقشین (فیشن ایبل) لباس ہو گا۔ مشکوۃ 5250

آپ ﷺ نے لعنت فرمائی ایسے مرد پر جو عورت کا لباس پہنے اور ایسی عورت پر لعنت فرمائی جو مرد کا لباس پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں پاؤں سے اتارے۔ سنن ابی داؤد 4098

مردوں کا ستر جو نا صرف نماز میں بلکہ غیر نماز میں بھی فرض ہے

مرد کے لیے ہر وقت کم از کم ناف سے لیکر گھٹنوں تک ہے۔ بیہقی 2/229

آپ ﷺ نے فرمایا اپنی ران ننگی مت کرو اور نہ تم کسی زندہ یا مردہ کی ران دیکھو۔ ماجہ 1460

عورت کا ستر جو نماز اور غیر نماز میں بھی ضروری ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَا
بِيْبِهِنَّ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔ الاحزاب 59

اے نبی اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنے اوپر چادریں لٹکا لیا کریں۔ اس سے بہت جلد ان کی شناخت ہو جایا کرے گی پھر نہ ستائی جائیں گی اور اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے۔

آج کے دور میں بعض عورتیں مغربی مغربی چال میں آکر یہ سمجھتی ہیں کہ لباس چھوٹا، یا پتلا یا تنگ پہن کر وہ فیشن یا اس میں اپنی عزت تلاش کرتیں ہیں حالانکہ ان کی عزت پردے میں ہے لوگوں کی گندی ہوس سے اگر بچنا چاہتی ہیں تو پردے میں رہیں اس میں ان کی عزت ہے بے پردگی میں عزت نہیں ہے۔

شریعت اسلامی میں مردوں اور عورتوں کے ساتھ اختلاط اور ان کے سامنے بے محابہ آنے جانے کو ناجائز قرار دیا ہے اس لیے عورت کو اجنبی سے مکمل پردے کا حکم دیا ہے اور جن کے ساتھ نکاح حرام ہے مثلاً بیٹا، بھائی باپ، وغیرہ ان کے سامنے بھی ہر وقت ہاتھ، پاؤں چہرے کے علاوہ ڈھکا ہوا ہونا ضروری ہے واللہ اعلم۔

مرد سے مہندی لگوانا یا چوڑیاں ڈلوانا یا میک اپ کروانا

عورت کا مرد سے مہندی لگوانا یا چوڑیاں چڑھ وانا یا میک اپ کروانا سب ناجائز کیونکہ مرد کا عورت کو چھونا حرام ہے عورت سے لگوا سکتی ہے مرد سے نہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے کبھی کسی عورت کو اپنے ہاتھ سے نہیں چھوا البتہ ان سے زبانی عہد لیتے تھے اور جب وہ عہد کر لیتیں تو آپ ﷺ فرماتے جاؤ میں نے تم سے بیعت لے لی۔ مسلم 4835

جب آپ ﷺ پر یہ آیت نازل ہوئی تو انصار کی عورتیں موٹی چادریں سروں پر لپیٹ کر نکلیں ایسا لگتا تھا گویا سروں پر کوے بیٹھے ہیں۔ سنن ابی داؤد 4101

مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا مرد کے لیے بہترین خوشبو وہ ہے کہ جس کی مہک پھیلے اور اس کا رنگ چھپا رہے اور عورتوں کی بہترین خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور خوشبو چھپی رہے۔

ترمذی 2788

آپ ﷺ نے ان مردوں پر لعنت بھیجی جو عورتوں جیسا چال چلن اختیار کریں اور ان عورتوں پر لعنت بھیجی جو مردوں جیسا چال چلن اختیار کریں۔

بخاری 5885

کچھ مرد حضرات داڑی مونچھیں صاف کروا کے اور بال بڑے رکھ کر اور عورتیں بننے کی کوشش کرتیں اور اس طریقے سے پھر مانگنا ایسے لوگوں کی حوصلہ شکنی کی جائے

چہرے کے بال اکھاڑنا۔

اللہ تعالی نے حسن کے لیے گودنے والیوں گدوانے والیوں پر (بدن پر سوئی سے نشان ڈالنا) پر اور چہرے کے بال اکھاڑنے والیوں پر اور دانتوں کے درمیان کشادگی پیدا کرنے والیوں پر جو اللہ کی خلقت کو بدلیں ان سب پر لعنت کروں جن پر آپ ﷺ نے لعنت کی ہے اور اس کی دلیل کہ آنحضرت ﷺ کی لعنت خود قرآن مجید میں موجود ہے۔وَمَاآتٰكُمُ الرَّسُوْلَ فَخُذُوْهُ۔

بخاری 5931

مصنوعی بال

انصار کی ایک لڑکی بیمار ہوگئی اور اس کے سر کے بال جھڑ گئے اس کے گھر ولوں نے چاہا کہ اس کے مصنوعی بال لگوادیں اس لیے انہوں نے آپ ﷺ سے پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالی نے مصنوعی بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی دونوں پر لعنت بھیجی ہے۔

بخاری 5934

ناخن پالش لگانا

ناخن پالش کا مصنوعی لبادہ محض ایک غیر فطری چیز ہے تاہم ناخن پالش لگانے سے اس کی تہہ ناخنوں تک نہیں پہنچ تی لہٰذا ناخن پالش کے ہوتے ہوئے نہ ہی وضو ہوتا ہے نہ غسل ہوتا ہے البتہ اگر مہندی لگی ہو تو غسل اور وضو دونوں ہو سکتے ہیں۔ نور الایضا

داڑھی اور مونچھیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم مشرکین کے خلاف کرو داڑھی چھوڑ دو اور مونچھیں کترواؤ۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی ہاتھ سے پکڑ لیتے اور مٹھی سے جو بال زیادہ ہوتے انہیں کتروا دیتے۔ بخاری 5892

داڑھی یا بالوں کو رنگنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت انہوں نے فرمایا فتح مکہ کے دن حضرت ابو قحافہ رضی اللہ عنہ کو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر کیا گیا۔ ان کا سر ثغامہ (سفید گھاس) کی طرح سفید تھا آپ ﷺ نے فرمایا انہیں ان کی کسی خاتون کے پاس لے جاؤ وہ مہندی کے ذریعے سے ان کے بالوں کا رنگ تبدیل کر دے اور سیاہ رنگ سے بچانا۔ ابن ماجہ 3624

کچھ بالوں کٹوانا اور کچھ کو چھوڑنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں آپ ﷺ نے قزع سے منع فرمایا ہے اور قزع سے مراد یہ ہے کہ بچے کے سر سے کچھ بال مونڈ دیے جائیں اور کچھ چھوڑ دیے جائیں۔

ابوداؤد 4193

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا آخری زمانہ میں کچھ لوگ ایسے ہوں گے جو بالوں کو سیاہ رنگ سے رنگا کریں گے جیسے کبوتروں کے سینے کے بال ہوتے ہیں یہ جنت کی خوشبو بھی نہیں پائیں گے۔ مسند احمد 8211

داڑھی کی مقدار اور مونچھوں کی مقدار

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مشرکین کی مخالفت کرو مونچھیں باریک کرو اور داڑھی بڑھاؤ۔ حضرت ابن جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی میں پکڑتے اور جو اضافی ہوتی اس کو کاٹ دیتے۔ بخاری 5553

زلفوں کی مقدار

آپ ﷺ کے بال مبارک کی مقدار تین طرح کی تھی جیسے کتب احادیث میں مروی ہے۔

پہلی مقدار مبارک کندھوں تک، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے بال مبارک کندھوں تک تھے۔

بخاری 5904 مسلم 2338

دوسری مقدار مبارک کانوں تک، حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ ایک خوبصورت قد کے مالک تھے دونوں کندھوں کے درمیان کشادگی تھی اور آپ ﷺ کے مبارک بال کانوں کی لو تک تھے اور آپ ﷺ کا سرخ رنگ تھا میں آپ سے بڑھ کر کسی کو حسین نہیں دیکھا۔

بخاری 3551 مسلم 2337

تیسری مقدار مبارک کانوں سے لٹکتی ہوئی، حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ آپ کے بال مبارک دونوں کانوں اور عاتق (کندھے و گردن مبارک) کے درمیان ہوتے تھے۔

بخاری 5905 مسلم 2337

ہاتھوں میں کڑا یا گلے میں کوئی دھات ڈالنا

رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھوں میں پیتل کا کڑا دیکھا تو فرمایا تجھ پر افسوس تو نے کیا کر دیا؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں بیماری کی وجہ سے پہنا ہے تو رسول اللہ ﷺ

نے فرمایااس سے تیری بیماری میں اضافہ ہو گا اس کڑے کو اتار دے اگر اس حالت میں مر گیا تو کبھی فلاح پانے والوں میں نہیں ہو گا۔ ابن ماجہ 3531

کتا، تصویر، اجنبی آدمی

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس گھر میں فرشتے نہیں آتے جس میں تصویر، کتا، یا اجنبی آدمی ہو۔ مستدرک الحاکم 611

بخاری میں ہے جس گھر میں مورتیں ہوں۔ بخاری 5949

کھیتی باڑی یا باغ کی رکھولی کے لیے کتے کی اجازت ہے اس کے علاوہ جائز نہیں۔ ابن ماجہ 3201

دھاگہ باندھنا

عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیوی کے پاس آئے تو انہوں نے کسی بیماری کی وجہ سے دھاگہ باندھا ہوا تھا انہوں نے سختی سے اسے کاٹ دیا پھر کہنے لگے آپ ﷺ نے فرمایا کہ (شرکیہ) دم تعویز اور دھاگہ شرک ہیں۔ السلسلۃ الصحیحہ 2817